جھومتے ناچتے گیت گاتے ہیں ہم
یوم آزادی اک دن مناتے ہیں ہم

قتل و غارت ہوئی خوں کے دریا بہے
عصمتیں لٹ گئیں دیکھتے ہم رہے
غیر ہم پہ لگاتے رہے قہقہے
بے گناہوں نے کتنے مظالم سہے

تلخ باتیں سبھی بھول جاتے ہیں ہم
یوم آزادی اک دن مناتے ہیں ہم

آگ ہی آگ کا ایک طوفان تھا
ہر ستم کا نشانہ مسلمان تھا
یہ پس پردہ افرنگی شیطان تھا
سکھ وحشی درندہ جو حیوان تھا

اب اسے بھی گلے سے لگاتے ہیں ہم
یوم آزادی اک دن مناتے ہیں ہم

ہاتھ سے جانے دینا نہ کشمیر کو
پھاڑ دو آج ہی دام تزویر کو
توڑ ڈالو سہاروں کی زنجیر کو
خود بدلنا ہے ماتھے کی تحریر کو

غیر کے در پہ کیوں سر جھکاتے ہیں ہم
یوم آزادی اک دن مناتے ہیں ہم